# موت، ابدی زندگی

## 1. آپ بغیر کسی خوف کے موت کا سامنا کر سکتے ہیں۔

23 زبور 4 آیت: بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گُذر ہو مَیں کسی بلا سے نہیں ڈرُوں گا کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔ تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے۔

## 2. ایماندار ہمیشہ خُدا کے گھر میں آباد رہے گا۔

23 زبور 6 آیت: یقیناً بھلائی اور رحمت عُمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی اور مَیں ہمیشہ خُداوند کے گھر میں سکُونت کرُوں گا۔

## 3. زندہ رہنا مسیح ہے اور مرنا نفع۔

فلپیوں 1 باب 21 آیت: کیونکہ زِندہ رہنا میرے لئے مسیح ہے اور مَرنا نفع۔

## 4. پولُس اِس دُنیا میں بھی رہنا چاہتا تھا لیکن اِس کے ساتھ ساتھ وہ خُداوند کے پاس ابدی گھر بھی جانا چاہتا تھا، اُس کے مطابق خُداوند کے پاس چلے جانا بہتر ہے۔

فلپیوں 1 باب 22 تا 26 آیات: لیکن اگر میرا جسم میں زِندہ رہنا ہی میرے کام کے لئے مفید ہے تو مَیں نہیں جانتا کہ کسے پسند کرُوں۔ مَیں دونوں طرف پھنسا ہوا ہوں۔ میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کُوچ کر کے مسیح کے پاس جا رہوں کیونکہ یہ بہت ہی بہتر ہے۔ مگر جسم میں رہنا تمہاری خاطِر زیادہ ضروری ہے۔ اور چونکہ مجھے اِس کا یقین ہے اِس لئے مَیں جانتا ہوں کہ زندہ رہوں گا بلکہ تم سب کے ساتھ رہوں گا تاکہ تم ایمان میں ترقی کرو اور اُس میں خوش رہو۔ اور جو تمہیں مجھ پر فخر ہے وہ میرے پھر تمہارے پاس آنے سے مسیح یسوع میں زِیادہ ہو جائے۔

فلپیوں 1 باب 23 تا 24 آیات: مَیں دونوں طرف پھنسا ہوا ہوں۔ میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کُوچ کر کے مسیح کے پاس جا رہوں کیونکہ یہ بہت ہی بہتر ہے۔ مگر جسم میں رہنا تمہاری خاطِر زِیادہ ضروری ہے۔

## 5. مقدسین کی موت گراں قدر ہے۔

116 زبور 15 آیت: خُداوند کی نگاہ میں اُس کے مُقدسوں کی موت گراں قدر ہے۔

## 6. خداوند میں مرنے والے مبارک ہیں۔

مکاشفہ 14 باب 13 آیت: پھر مَیں نے آسمان میں سے یہ آواز سُنی کہ لکھ! مُبارک ہیں وہ مُردے جو اَب سے خُداوند میں مَرتے ہیں۔ رُوح فرماتا ہے بیشک! کیونکہ وہ اپنی محنتوں سے آرام پائیں گے اور اُن کے اَعمال اُن کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔

## 7. جو مسیح میں سو چکے ہیں اُن کے حوالے سے آپ بالکل مطمین ہو سکتے ہیں۔

1 تھسلنیکیوں 4 باب 13 تا 18 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیے۔

1 تھسلنیکیوں 4 باب 16 تا 18 آیات: کیونکہ خُداوند خود آسمان سے للکار اور مُقرب فرشتہ کی آواز اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں مُوئے جی اُٹھیں گے۔ پھر ہم جو زِندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خُداوند کا اِستقبال کریں اور اِس طرح ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے۔ پس تم اِن باتوں سے ایک دُوسرے کو تسلی دِیا کرو۔

## 8. وہ ایماندار جو مر چکے ہیں وہ بدن کے وطن سے رخصت ہو کر خُداوند کے وطن میں چلے گئے ہیں۔



Calvary Chapel Evangelical Apologetics Society
©2019 All rights reserved!

2 کرنتھیوں 5 باب 1 تا 8 آیات: ( ہمارا آسمانی وطن ) اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیے۔

2 کرنتھیوں 5 باب 6 تا 8 آیات: پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں خُداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔ کیونکہ ہم اِیمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔ غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جُدا ہو کر خُداوند کے وطن میں رہنا زِیادہ منظور ہے۔

9. ہم جئیں یا مریں خُداوند ہی کے ہیں۔

رُومیوں 14 باب 8 آیت: اگر ہم جیتے ہیں تو خُداوند کے واسطے جیتے ہیں اور اگر مَرتے ہیں تو خُداوند کے واسطے مَرتے ہیں۔ پس ہم جئیں یا مَریں خُداوند ہی کے ہیں۔

10. لعزر کی موت کے وقت خُداوند یسوع نے مریم اور مرتھا کو تسلی دی۔ خُداوند یسوع قیامت اور زندگی ہے۔

یوحنا 11 باب 17 تا 26 آیات: اس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیے۔

یوحنا 11 باب 23 تا 26 آیات: یسوع نے اُس[مرتھا]سے کہا تیرا بھائی اُٹھے گا۔ مرتھا نے اُس سے کہا مَیں جانتی ہوں کہ قیامت میں آخری دِن جی اُٹھے گا۔ یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زِندگی تو مَیں ہوں۔ جو مجھ پر اِیمان لاتا ہے گو وہ مَر جائے تو بھی زِندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زِندہ ہے اور مجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مَرے گا۔ کیا تُو اِس پر اِیمان رکھتی ہے ؟۔

11. مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن لے گا اور موت فتح کا لقمہ ہو جائے گی۔

1 کرنتھیوں 15 باب 54 تا 57 آیات: اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکے گا اور یہ مَرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چکے گا تو وہ قول پورا ہو گا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لُقمہ ہو گی۔ اَے موت تیری فتح کہاں رہی؟ اَے موت تیرا ڈنک کہاں رہا؟۔ موت کا ڈنک گُناہ ہے اور گُناہ کا زور شریعت ہے۔ مگر خُدا کا شکر ہے جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔

12. ایماندار خُداوند یسوع کے ہم میراث ہیں۔

رُومیوں 8 باب 16 تا 17 آیات: رُوح خود ہماری رُوح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔ اور اگر فرزند ہیں تو وارِث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارِث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُس کے ساتھ جلال بھی پائیں۔

13. کوئی بھی چیز، حتیٰ کہ موت بھی ہمیں خُداوند کی محبت سے جُدا نہیں کر سکتی۔

رُومیوں 8 باب 35 تا 39 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیے۔

رُومیوں 8 باب 38 تا 39 آیات: کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خُدا کی جو محبت ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زِندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ اِستقبال کی چیزیں۔ نہ قدرت نہ بُلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

14. جب داؤد کا نومولود بیٹا مر گیا تو اُس نے یہ جان کر تسلی پائی کہ ایک دن وہ بھی مر کر اپنے بیٹے کے پاس چلا جائے گا۔

2 سموئیل 12 باب 18 تا 23 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجیے۔

2 سموئیل 12 باب 23 آیت: پر اب تو وہ مَر گیا پس مَیں کس لئے روزہ رکھوں؟ کیا مَیں اُسے لَوٹا لا سکتا ہُوں؟ مَیں تو اُس کے پاس جاؤں گا پر وہ میرے پاس نہیں لَوٹنے کا۔

15. اچھے چرواہے یسوع نے اپنی بھیڑوں کی خاطر اپنی جان دے دی۔



Calvary Chapel Evangelical Apologetics Society
©2019 All rights reserved!

یوحنا10باب14 تا15 آیات: اچھا چرواہا مَیں ہوں۔ جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور مَیں باپ کو جانتا ہوں۔ اِسی طرح مَیں بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں اور مَیں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں۔

16. یسوع کی بھیڑیں اُسکی آواز سنتی اور اُس کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں اور وہ اُنہیں ابدی زندگی بخشتا ہے۔ کوئی اُنہیں یسوع کے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔

یوحنا10باب27 تا30 آیات: میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور مَیں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ اور مَیں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی اُنہیں باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔ مَیں اور باپ ایک ہیں۔

17. پھر نئی زمین اور نیا آسمان ہو گا جس میں کوئی دُکھ درد اور تکلیف نہ ہو گی۔

مکاشفہ21باب1 تا4 آیات: پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا۔ پھر مَیں نے شہر مُقدس نئے یروشلیم کو آسمان پر سے خُدا کے پاس سے اُترتے دیکھا اور وہ اُس دُلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے سنگار کیا ہو۔ پھر مَیں نے تخت میں سے کسی کو بُلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ دیکھ خُدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ سکونت کرے گا اور وہ اُس کے ہوں گے اور خُدا آپ اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خدا ہو گا۔ اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اِس کے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔

18. یسوع نے اپنی جان دی تا کہ ہم اُس کے وسیلے جی سکیں، ایک دوسرے کو اِس سچائی کی بات سے تسلی دیں۔

1 تھسلنیکیوں5باب9 تا11 آیات: کیونکہ خُدا نے ہمیں غضب کے لئے نہیں بلکہ اِس لئے مُقرر کیا کہ ہم اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات حاصل کریں۔ وہ ہماری خاطر اِس لئے مؤا کہ ہم جاگتے ہوں یا سوتے ہوں سب مِل کر اُسی کے ساتھ جئیں۔ پس تم ایک دُوسرے کو تسلی دو اور ایک دُوسرے کی ترقی کا باعث بنو۔ چُنانچہ تُم اَیسا کرتے بھی ہو۔

19. وہ سب جو خُداوند یسوع پر ایمان لاتے ہیں ابدی زندگی پائیں گے۔

یوحنا3باب14 تا15 آیات: اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اُونچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرور ہے کہ اِبنِ آدم بھی اُونچے پر چڑھایا جائے۔ تاکہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زِندگی پائے۔

یوحنا3باب16 آیت: کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

20. جب یسوع دوبارہ آئے گا تو وہ بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرے گا۔

متی25باب31 تا46 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجئے۔

متی25باب31 تا34 آیات: جب اِبنِ آدم اپنے جلال میں آئے گا اور سب فرِشتے اُس کے ساتھ آئیں گے تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا۔ اور سب قَومیں اُس کے سامنے جمع کی جائیں گی اور وہ ایک کو دُوسرے سے جُدا کرے گا جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرتا ہے۔ اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کرے گا۔ اُس وقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والوں سے کہے گا آؤ میرے باپ کے مُبارک لوگو جو بادشاہی بِنایِ عالم سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو۔



Calvary Chapel Evangelical Apologetics Society
©2019 All rights reserved!

متی25باب41آیت: پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا اَے ملعونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو اِبلیس اور اُس کے فرِشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

متی25باب46آیت: اور یہ ہمیشہ کی سزا پائیں گے مگر راستباز ہمیشہ کی زِندگی۔

### 21. جب یسوع دوبارہ آئے گا تو مقدسین بھی اُس کی مانند ہونگے۔

1یوحنا3باب1تا2آیات: دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم خُدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی۔ دُنیا ہمیں اس لئے نہیں جانتی کہ اُس نے اُسے بھی نہیں جانا۔ عزیزو! ہم اِس وقت خُدا کے فرزند ہیں اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہوں گے۔ اِتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہو گا تو ہم بھی اُس کی مانند ہوں گے کیونکہ اُس کو وَیسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ پاک ہے۔

### 22. جس کسی کو مسیح سے اُمید ہے وہ اپنے آپ کو پاک رکھتا ہے۔

1یوحنا3باب3آیت: اور جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہے اپنے آپ کو وَیسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ پاک ہے۔

### 23. مسیحیوں کو وہ میراث ملی ہے جسے کبھی بھی تباہ نہیں کیا جاسکتا۔

1پطرس1باب3تا9آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجئے۔

1پطرس1باب3تا5آیات: ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جس نے یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زِندہ اُمید کے لئے نئے سِرے سے پیدا کیا۔ تاکہ ایک غیر فانی اور بے داغ اور لازوال میراث کو حاصل کریں۔ وہ تمہارے واسطے (جو خُدا کی قدرت سے اِیمان کے وسیلہ سے اُس نجات کے لئے جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو تیار ہے حفاظت کئے جاتے ہو) آسمان پر محفوظ ہے۔

### 24. ہر ایک ایماندار جو ایمان کی اچھی کُشتی لڑ چکا ہے پولس رسول کی طرح راستباز کا تاج پائے گا۔

2تیمتھیس4باب7تا8آیات: مَیں اچھی کُشتی لڑ چُکا۔ مَیں نے دَوڑ کو ختم کرلیا۔ مَیں نے اِیمان کو محفوظ رکھا۔ آیندہ کے لئے میرے واسطے راست بازی کا وہ تاج رکھا ہوا ہے جو عادل مُنصف یعنی خُداوند مجھے اُس دِن دے گا اور صرف مجھے ہی نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُس کے ظہور کے آرزومند ہوں۔

### 25. ایمان کے لحاظ سے اپنے باپ ابرہام کی طرح ہم اُس پائیدار شہر کے امیدوار ہوسکتے ہیں جس کا معمار خُدا ہے۔

عبرانیوں11باب9تا10آیات: اِیمان ہی سے اُس نے مُلکِ مَوعُود میں اِس طرح مُسافرانہ طور پر بُودوباش کی کہ گویا غیر مُلک ہے اور اضحاق اور یعقوب سمیت جو اُس کے ساتھ اُسی وعدہ کے وارث تھے خیموں میں سکونت کی۔ کیونکہ وہ اُس پائیدار شہر کا اُمیدوار تھا جس کا معمار اور بنانے والا خُدا ہے۔

### 26. ہماری شہریت آسمان کی ہے جہاں پر ہم مسیح کی مانند جلالی ہونگے۔

فلپیوں3باب20تا21آیات: ہمارے خُدا اور باپ کی ابدُالآباد تمجید ہوتی رہے۔ آمین۔ ہر ایک مُقدس سے جو مسیح یسوع میں ہے سلام کہو۔ جو بھائی میرے ساتھ ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں۔

### 27. مسیح کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ہمارے جی اُٹھنے کی ضمانت ہے۔

1کرنتھیوں15باب12تا23آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجئے۔

1کرنتھیوں15باب20تا23آیات: لیکن فی الواقع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور جو سوگئے ہیں اُن میں پہلا پھل ہوا۔ کیونکہ جب آدمی کے سبب سے موت آئی تو آدمی ہی کے سبب سے مُردوں کی قیامت بھی آئی۔ اور جیسے آدم میں سب مَرتے ہیں وَیسے ہی مسیح میں سب زِندہ کئے جائیں گے لیکن ہر ایک اپنی اپنی باری سے۔ پہلا پھل مسیح۔ پھر مسیح کے آنے پر اُس کے لوگ۔



Calvary Chapel Evangelical Apologetics Society
©2019 All rights reserved!

28. پولس ہمارے اُن جلالی بدنوں کے بارے میں بتاتا ہے جو کبھی فنا نہ ہونگے اور بیان کرتا ہے کہ موت زندگی کا لقمہ بن جائے گی۔

1 کرنتھیوں 15 باب 35 تا 57 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجئیے۔

29. خداوند یسوع اُن سب کے ساتھ حیرت انگیز وعدے کرتا ہے جو غالب آئے ہیں اور جو مسیح کے ساتھ اپنی محبت کی وجہ سے گناہ کے خلاف جنگ کرتے ہیں۔

مکاشفہ 2 باب 11 آیت: جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالب آئے اُس کو دُوسری موت سے نقصان نہ پہنچے گا۔

مکاشفہ 2 باب 26 تا 28 آیات: جو غالب آئے اور جو میرے کاموں کے موافق آخر تک عمل کرے مَیں اُسے قوموں پر اِختیار دُوں گا۔ اور وہ لوہے کے عَصا سے اُن پر حکومت کرے گا۔ جس طرح کہ کُمہار کے برتن چکنا چُور ہو جاتے ہیں۔ چُنانچہ مَیں نے بھی اَیسا اِختیار اپنے باپ سے پایا ہے۔ اور مَیں اُسے صبح کا ستارہ دُوں گا۔

مکاشفہ 3 باب 4 تا 5 آیات: البتہ سردِیس میں تیرے ہاں تھوڑے سے اَیسے شخص ہیں جنہوں نے اپنی پوشاک آلُودہ نہیں کی۔ وہ سفید پوشاک پہنے ہوئے میرے ساتھ سَیر کریں گے کیونکہ وہ اِس لائق ہیں۔ جو غالب آئے اُسے اِسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائے گی اور مَیں اُس کا نام کتابِ حیات سے ہرگز نہ کاٹُوں گا بلکہ اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے سامنے اُس کے نام کا اقرار کرُوں گا۔

مکاشفہ 3 باب 21 تا 22 آیات: جو غالِب آئے مَیں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤں گا۔ جس طرح مَیں غالِب آکر اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا۔ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔



Calvary Chapel Evangelical Apologetics Society
©2019 All rights reserved!